

ہم اپنی ذمہ داریاں بھانے کے لیے پوری طرح آزاد: پروفیسر عین اکسن

مولانا ابوالکلام آزاد کو زبردست خراج۔ اردو یونیورسٹی میں واکس چانسلر کا خطاب

بھروسہ و ذمہ داریتِ دلائلی کی کوہاڑ 19 کے تجھیں
نکر دی گئی ہدایات کو ٹھوڑا رکھتے ہوئے ساتھی
ناصل، ماں کا کامیابی اور دنگر احتیاطی
العدایات کے ساتھ تقریب کا اہتمام کیا
گیا۔ آزادی کی امرت صہیتو کا جوش و خروش
کے ساتھ اہتمام کیا گیا۔

پروفیسر عین اکسن نے کہا کہ 1947 کے بعد پیدا ہوئے والی نسل کو شاید مجاهدین کی
قریبانی کا احساس کم ہے۔ آزادی کے
امرت صہیتو پر پیدا ہوئی آزادی کے نام
ہمارے دلوں پر مہر کر لینا چاہیے۔ میں ان
کے کارناتے اکلی نسل تک پہنچائے ہیں۔

انہوں نے کوہاڑ 19 کا خواہ دیتے ہوئے
کہا کہ ماں کا شرور رہا گیں، ساتھی ناصل کا
خیال رکھیں اور جو بھی الیں ہوں وہ خود کو یہ
لندکر لے گئیں۔ اس موقع پر پروفیسر صدیقی
محمود، رئیس اپنی تجارتی ادارے پروفیسر
ابوالکلام، پاکٹر، ایم ٹی گلکھن،
فیاض آنیس طلب موجود تھے۔ جذی تعداد
میں اساتذہ و فنیوں کی مدد کے اراکین
نے ساتھی ناصل کا خیال رکھتے ہوئے
پروفیسر عین اکسن کی۔ اکٹھ کرنے سے
ا توں، صدھہ شعبہ نے ہندی اور داکٹر مظفر
حسین خاں، پیغمبر اعلیٰ کے واکس چانسلر
تعییم و تربیت اور اسکول بناۓ تعییم و
تربیت کی ہدایات نے قومی ترانہ بھیں کیا۔
واکٹر محمد یوسف خاں کی زیر قیادت التحالفی
سمیتے اتحادات کی گرفتاری کی۔



جیسا کہ 15 اگست (پیلس اوت) ہمیں
آزادی مل چکی ہے اور ہم اپنی ذمہ داریاں
بھانے کے پاویں جدوجہد جہد آزادی میں
مسلسل حصہ دلیلتے تو ہم ایک آزاد لوگ
میں آنے سائز تسلیم ہوتے ہوئے۔ مولانا
آزاد بھٹک اردو یونیورسٹی کے واکس چانسلر
پروفیسر عین اکسن نے آنے یونیورسٹی
کی پس میں ترکیب لہراتے کے بعد یوم
آزادی کی یوم دیتے ہوئے ان ہدایات کا
النکبار کیا۔ ذمہ دار برائے صحت و خانعانی
ایک اہم نام مولانا ابوالکلام آزاد کا بھی

ردو پیورسٹی کے داخلہ امتحان کا ۱۹ اکتوبر آغاز

کوہوڈ کے پیش نظر سخت ترین احتیاط پڑھ دن ۷۰ فیصد طلبہ کی شرکت



سے زیاد 4259 درخواستیں پی ایچ کے لیے آئیں جس کے لیے جلد کے ریگولا کوس میں والٹلوں کے لیے انٹرنس شٹ کا آج ملک کے شش میں 815 دعویٰ تھیں۔ دوسرا نمبر پر 1346 درخواستوں کے ساتھ پالی ٹکنیک رہا جس میں 1050 شش دعویٰ تھیں۔ تمیرے نمبر پر ڈی ایچ جس کی 125 نشتوں کے لیے 1170 اور درخواستیں موصول ہوئیں۔ اور وہ میں پی ایچ ڈی اور پالی ٹکنیک کی جملہ 9 25 نشتوں کے لیے ہاتھ تیوب 620 اور 546 درخواستیں اور 75 اور موصول ہوئیں۔ اسی دو ران، 24 اگست کو صبح کے سیشن میں پی ایچ ڈی (مینیٹس، سوشیال وکی، سیاسیات، مطالعات ترقی)، ایکم لی اسے، بیک وقت حیدر آباد کے علاوہ آسٹروں (مفری بیگان)، اور گل آباد (پورا شہر)، اعلیٰ گزہ (اڑ پریش)، بگورہ (کرناٹک)، بھوپال (دھیمہ پریش)، بیدر (کرناٹک)، کلک (اڑیش)، دریگن (بھار)، ولقی، ہموں، کرچ (آندھرا پریش)، کشن گن (بھار)، لکھنؤ (اڑ پریش)، نوح (ہریات)، پٹنہ (بھار)، راجپتی (جمارکھٹ)، سیجل (اڑ پریش)، سری گھر (ہموں و کشمیر) میں منعقد ہو رہا ہے۔ تقریباً 25 اگست میں 10 بجے پی ایچ (سوٹیل اسٹڈیز) اور دوپھر میں پی ایچ (اردو) کا انٹرنس شٹ منعقد ہو گا۔

حیدر آباد، 23 اگست (پیلس نوت) موالانا آزاد پیٹھیں اردو یونیورسٹی کے ریگولا کوس میں والٹلوں کے لیے انٹرنس شٹ کا آج ملک کے 19 شہروں میں کوہوڈ کے پیش نظر سخت مصروفیت کے جیسی نظر احتیاطی اقدامات کے درمیان آغاز میں آیا۔ داخلہ امتحان کا سلسلہ 24 اور 25 اگست کو بھی چاری رہے گے۔ جناب مرزا فراحت اشٹریگ، اسٹریڈ اتحادات کے طباہیں داخلہ امتحان کے پہلے دن سچ کے سیشن میں تمام مراکز پر بھیت ٹھوٹی تقریباً 75 نیمہ طلبے امتحان لکھا۔ داخلہ اسٹریڈ وقت حیدر آباد کے علاوہ آسٹروں (مفری بیگان)، اور گل آباد (پورا شہر)، اعلیٰ گزہ (اڑ پریش)، بگورہ (کرناٹک)، بھوپال (دھیمہ پریش)، بیدر (کرناٹک)، کلک (اڑیش)، دریگن (بھار)، ولقی، ہموں، کرچ (آندھرا پریش)، کشن گن (بھار)، لکھنؤ (اڑ پریش)، نوح (ہریات)، پٹنہ (بھار)، راجپتی (جمارکھٹ)، سیجل (اڑ پریش)، سری گھر (ہموں و کشمیر) میں منعقد ہو رہا ہے۔ تقریباً 10,400 طلبہ تین دن میں شرکت کریں گے۔ ان میں سے سب

آداب تبلیغ

چہارشنبہ 25 اگست 2021ء

وہ بائی صورتحال میں امتحانات، ماں و میں طلبہ کیلئے کونسلنگ یا پھر س حیدر آباد، 24 اگست (پریس نوٹ) مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی، ڈین بہبودی طلبہ اور کووڈ مانیٹر نگ کمیٹی کے زیر اہتمام طلبہ کے لیے ”وہ بائی صورتحال کے دوران امتحانات: اضطراب اور احتیاط“ پر دو کونسلنگ یا پھر س کا اہتمام کیا گیا۔ ڈاکٹر عبدالحسین، جامعہ ملیہ اسلامیہ نے آج پہلا یا پھر دیا۔ پروفیسر صدیقی محمد محمود، رجسٹر ار انچارج نے افتتاحی اجلاس کی صدارت کی۔ پروفیسر علیم اشرف جائی، ڈین بہبودی طلبہ و صدر نشین، کووڈ مانیٹر نگ کمیٹی نے خیر مقدم کیا۔ ڈاکٹر جرار احمد، استاذ ڈین نے کارروائی چلائی۔ سیریز کا دوسرا یا پھر بعنوان ”آن لائن امتحانات اور وہا،“ جناب مرزا فرحت اللہ بیگ، کنٹرولر امتحانات کل (25 اگست) دیں گے۔ یا پھر س کا انٹر کشنل میڈیا سنٹر کے یوتیوب چیانل www.youtube.com/imcmangu پر راست شُکی کا سٹ کیا جا رہا ہے۔

منصف

وبائی صور تحال میں امتحانات

ما تو میں طلبہ کیلے کو سلنگ پچھر جس -ڈاکٹر عابد حسین و دیگر کا خطاب
جید آپاد، 24 اگست (پریس نوت) مولانا آزاد امتحان اردو یونیورسٹی، ڈین ہبودی
طلبہ اور کوڈا میرچگی کیتی کے زیر اعتماد طبلہ کے لئے "وابی صور تحال کے دوران
امتحانات: اضطراب اور احتیاط" پر دو کو سلنگ پچھر جس کا اعتماد کیا گیا۔ ڈاکٹر عابد حسین،
جادو میم اسلامیہ نے آج پہلا پچھر دیا۔ پروفیسر صداقی محمد محمود، رحمنار ایچار جن
انتہائی اچالس کی صدارت کی۔ پروفیسر عیم اشرف جاسی، ڈین ہبودی طبلہ و صدر شیخ،
کوڈا میرچگی کیتی نے ختم مقام کیا۔ ڈاکٹر جرار احمد، استاذ ڈین نے کارواںی چالا۔
سیر ز کا دوسرا پچھر بعنوان "آن لائن امتحانات اور ویب" مرزا فرشت اللہ بیگ، کنزور
امتحانات 25 اگست دیں گے۔ پچھر کا انٹر کھل میڈیا منٹر کے پیشوب چیائیں
www.youtube.com/imcmanuu

Sakshi

విద్యార్థులంతా
వ్యక్తిన్ వేయించుకోవాలి

మాయదుర్గం: మౌలానా ఆజాద్ జాతీయ ఉర్దూ విశ్వ విద్యాలయం (మనూ) లో 'మహామూర్తి నమ యంతో పరీక్షలు: అండోళనలు, జాగ్రత్తలు' అనే అంశంపై మంగళవారం 20 అవ్సెన్ట్ విద్యార్థులకు కొన్సిలింగ్ ఉపవ్యాపాలు ప్రారంభించారు. స్కూల్ డెంట్స్ వెల్స్ ట్రైన్ కార్యాలయం, కోవిడ్-19 మాని టరింగ్ కపటీ కార్యాలయం సంయుక్తంగా ఈ కార్యక్రమాన్ని ఏర్పాటు చేశాయి. ఇంధిార్న రిజిస్ట్రేర్ ప్రాఫెసర్ స్టిఫ్ఫీ మహ్మద్ మహామూర్తి అధ్యక్షతన జరిగిన ఈ సమావేశంలో జామియా మిలియా ఇస్లామియా ప్రాఫెసర్ అబీద్ హస్సేన్ ప్రారంభించాడని చేశారు. కోవిడ్ మహామూర్తి వట్ట విద్యార్థులంతా అపమత్తుంగా ఉండాలని, విధిగా వ్యాసిన్ వేయించుకోవాలని సూచించారు. స్కూలెం ట్ర్యూన్ల్ ట్రైన్ సయ్యద్ అలీమ్ అత్తుల్ ట్రైన్, కీవిస్ దబ్బుల్ అస్సైన్స్ ట్రైన్ జార్కర్ అహ్మద్ సమావేశం లో ప్రసంగించారు. ఇలాంఠండ్రా, బిదువారం 2వ ఉపవ్యాప కార్యక్రమంలో 'ఆవ్సెన్ట్ పరీక్షల నియంత హమార్పి' అనే అంశంపై మను పరీక్షల నియంత జాదికారి డాక్టర్ ఫరతుల్లాఖెంగ్ ప్రసంగిస్తారు.

مختصر

مانو میں قومی سو شل ورک ہفتہ کا انعقاد

اساتذہ، پیشہ و رہا ہرین، سابقہ طلبہ کا اظہار خال

جید رہا۔ 25 اگست (پرلس نوٹ) مولانا آزاد پھیل اردو یونیورسٹی کے شعبہ سولہ درک نے
نیشنل اسوسی ایشن آف پروفیشنل سوچل ورکر ان انجینیا کے اشراک سے 15 اگست 21 اگست
دوسرا سے قومی سوچل ورک پروگرام کا اہتمام کیا۔ ہندوستان میں سوچل ورک کو پیش و ران مقام دلانے کے
لئے ان دونوں سرگرمیاں تجزیہ ہوئی ہیں۔ دیگر یہوں کی طرح سوچل ورک کی بھی ایک قومی کوکل کی
ضرورت ہے جس کے لیے ایک طویل عرصے سے تجگ دوہوڑی ہے۔ اس تھی کہ مقصد یہی ہے کہ
سوچل ورک کے ادارے، پیشوار و ران اور معلمین اسی ہم سے وابستہ ہوں جو میں تو قومی اسوسی ایشن مرن کری
کردار ادا کر رہی ہے۔ اسی ہم کے تحت شعبے نے بھی اس تھیں میں مختلف قسم کے آن لائن پروگرام منعقد
کیے۔ پروگرام میں چار عنوانیں۔ معلمین کے تاثرات، پیشوار و ران کے تاثرات، شعبے سے فارغ تھیں
وران کے تاثرات اور سماں نہ طبقات پر بحث و مباحثہ ہوئے۔ ان نشتوں میں خلائق تھیموں اور
اداروں سے وابستہ ماہرین نے حصہ لیا۔ پروگرام کے دوران پسمندہ طبقات میں خواتین، بقائل،
سلمانوں اور بیویوں کے مسائل پر اہم مباحثت ہوئے۔ اس میں ملک کے سوچل ورک کے اداروں سے
ماہرین نے شرکت کی۔ ننانائی ٹیڈ آف سوچل ورک پروفیسر پن جو بخار و پروفیسر پنی کے
شایرجاں، دوعلیٰ یونیورسٹی سے پروفیسر عینا پانڈے اور حامد علیہ اسلامیہ سے ڈاکٹر جنے اگلوے نے
پسمندگی کے حوالے سے ان کی ترقی اور فروغ کے مسائل کو جاگر کیا۔ اسی طرح معلمین کے تاثراتی
سیشن میں ریٹائرڈ پروفیسر کی کے لال داس، دوعلیٰ یونیورسٹی کی پروفیسر سمائز اور یونیورسٹی آف شیر
سے ڈاکٹر فخر فہیم نے اپنے تدریسی تحریکات پیش کیے اور مستقبل کے پیشواروں کے لئے ایم ایکڈ اور
پیشے دراضر و دریات کی نشاندہی کی۔ پیشوار اس زندگی کے تحریکات اور پچھلے جنر پر اہم باتیں اور حصوصی
نکات سامنے آئے۔ اس نشست میں پروجیکٹ "کشرن اٹرنسپل" سے اشتراک پر دیز اور پر وران سے
سرور احمد نے تماشگی کی اور پری پیش و ران جدوجہد کے مختلف پبلیکوں کو بیان کیا۔ ملک کی اہم تھیکیوں
میں کاربن شیپ کے فارغش نے بھی اپنے خیالات کا اظہار کیا۔ اس سطح میں تو قیم حیدر، سیدہ حبیقاری،
محمد احمد اور وکیل احمد نے اپنے تھیکی ستر اور پیش و ران زندگی کے انتار پر صاحاوہ روزنی ڈالی اور بتایا کہ کس
طرح ادویہ میں سوچل ورک کی تھیم نے ہمیں میدان میں ان کی مدد کی۔ پروفیسر محمد شاہد نے اختتامی کلمات
میں پسمندہ طبقات کی مشترک و مشاخت کو تھیک کیا جائے اور اسے برقرار رکھنے تک روزہ دیا۔ پروفیسر محمد شاہد
رضاء، صدر شب بیس سوچل ورک نے صدارتی کلمات ادا کیے اور اکرم محمد آفتاب عالم، اسٹاٹ پروفیسر نے
شعبے کے دیگر امامتہ کے ہمراہ اس نہت روڑہ پروگرام کے اتفاقیات کیے۔ پروگرام میں یونیورسٹی اور
یونیون یونیورسٹی سے روزانہ تقریباً 50 طلباء اسماں نہ طبقات اور پیشوار و ران نے شرکت کی۔

126 AUG 2021

رہنمائی و کن

مانو میں قومی سوشل ورک ہفتہ کا انعقاد

اساتذہ، پیشہ و رہاہر سن، سابقہ طلبہ کا اظہار خال

جید آہا، 25 اگست (یا ہین آئی) مولانا آزاد نھرو شی کے ہبھ سو شل درک نے پھٹل اسوسی ایشن آف پر فٹل سو شل ورکز ان اٹھیا کے اٹھارا کے 15 اگست تا 21 اگست دوسرے قوی سو شل درک کو خفتہ کا احتمام کیا۔ ہندوستان میں سو شل درک کو چھپے دادا مقام دلانے کے لیے ان دونوں سرگرمیاں جیز ہورہی ہیں۔ دنگر بھیوں کی طرح سو شل درک کی بھی ایک قوی کوئل کی ضرورت ہے جس کے لیے ایک طولی رہرے سے تک دوڑ ہورہی ہے۔ اس خفتہ کا تقدیمی ہے کہ سو شل درک کے ادارے، پیشہ وران اور معلمین اس ہم سے باہت ہوں۔ جس میں قوی اسویکھن مرکزی کوارڈا کر رہی ہے۔ اسی ہم کی تخت شہنے سے بھی اس خفتہ میں مختلف حرم کے آن لائن پروگرام منعقد ہیں۔ پروگرام میں چار حصوں۔ معلمین کے تاثرات، پیشہ وران کے تاثرات، شبیہ سے فارغ پیشہ وران کے تاثرات اور پیاسندر طبقات پر بحث و مباحثہ ہوئے۔ ان شخصوں میں مختلف تھیوں اور اداروں سے باہت ماہرین تھے حسالیا۔ پروگرام کے دو دن پہمانہ طبقات میں خواتین، بیانک، مسلمانوں اور دلوں کے مسائل پر اہم بحث ہوئے اس میں لیک کے سو شل درک کے اداروں سے ماہرین سے مشرکت کی۔ ۲۴ ائمیٰ تھوڑت آف سو شل سائنس سے پروفیسر زین جو جو اور پروفیسری کے شاچاہاں، دینی یونیورسٹی سے پروفیسرینا پاٹھے اور جامعہ ملیہ اسلامیہ سے ڈاکٹر جنے اگوئے نے پسمندگی کے حوالے سے ان کی ترقی اور فروع کے مسائل کو اجاگر کیا۔ اسی طرح معلمین کے تاثراتی شخص میں ریٹائرڈ پروفیسری کے لال داں، دینی یونیورسٹی کی پروفیسر سما شرما اور یونیورسٹی آف سٹیئر سے ڈاکٹر فرش نیم نے اپنے مدرسی تجربات میں کے اور سنتھل کے پیشہ وران کے لیے اہم اقدار اور پیشہ وران ضروریات کی نشاندہی کی۔ پیشہ ورانہ زندگی کے محابر اور چلنجر پر اہم باتیں اور خصوصی نکات سامنے آئے۔ اس نشست میں پروجیکٹ [۱] لکھنور ایٹھٹھل [۲] سے اشرف پرویز اور پرداں سے مسروراحمد نے تمدنگی کی اور ایم پیچہ ورانہ جدوجہد کے عقلى پہلوؤں کو بیان کیا۔ لیک کی اہم تھیوں میں کاربرد شعبہ کے فارغین نے بھی اپنے خیالات کا اظہار کیا۔ اس سطے میں تو قریب چھار سیدہ جما قادری، محمد احمد اور کلک احمد نے اپنے قلمی سفر اور پیشہ ورانہ زندگی کے انتارچ حاچ پرورشی ذاتی اور تباہی کس طرز اردو میں سو شل درک کی تعلیم نے عملی میدان میں ان کی مدد کی۔ پروفیسر محی شاہدے انتہائی کلامات میں پہمانہ طبقات کی منزد دنیا خات کو تسلیم کیے جانے اور اسے برقرار رکھنے پر زور دیا۔ پروفیسر محی شاہد رضا، صدر عسکری سو شل درک کے مدعاوی کی تھے اور ڈاکٹر محمد اقبال عالم، اسٹرنٹ پروفیسر نے شبیہ کے دیگر اساتذہ کے ہمراہ اس وقت وہ پروگرام کے انتظامات کیے۔ پروگرام میں یونیورسٹی اور پیشہ وران یونیورسٹی سے روزانہ تقریباً چھاس طلب، اساتذہ اور پیشہ وران نے مشرکت کی۔

مانو میں قومی سوچل ورک ہفتہ کا انعقاد اساتذہ، پیشہ و رہائین، سابقہ طلبہ کا اظہار خیال

حیدر آباد، 15 اگست (یوain) ہوئے۔ ان نشتوں میں مختلف تنظیموں اور [؟] کنسرن انٹرنسٹیشن [؟] سے اشرف پروز آئی) مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی کے اداروں سے وابستہ ماہرین نے حصہ لیا۔ اور پرداں سے مسرو راحم نے نمائندگی کی اور پروگرام کے دوران پسمندہ طبقات میں اپنی پیشہ و رانہ جدوجہد کے مختلف پہلوؤں کو خواتین، قبائل، مسلمانوں اور دلوں کے بیان کیا۔ ملک کی اہم تنظیموں میں کاربنڈ شعبے مسائل پر اہم مباحث ہوئے۔ اس میں ملک کے سوچل ورک کے اداروں سے ماہرین نے شرکت کی۔ ٹانٹا انسٹی ٹیوٹ آف سوچل قادری، محمد ابجد اور دکیل احمد نے اپنے تعلیمی سفر اور پیشہ و رانہ زندگی کے اتار چڑھاہہ پر سامنے سے پروفیسر پن جو جوا اور پروفیسر پی کے شاچہاں، دہلی یونیورسٹی سے پروفیسر نینا روشنی ڈالی اور بتایا کہ کس طرح اردو میں سوچل ورک کی تعلیم نے عملی میدان میں ان کی پائندے اور جامعہ ملیہ اسلامیہ سے ڈاکٹر بننے مدد کی۔ پروفیسر محمد شاہد نے اختتامیہ کلمات میں اگلوں نے پسمندگی کے حوالے سے ان کی ترقی اور فروع کے مسائل کو اجاگر کیا۔ اسی طرح پسمندہ طبقات کی منفرد شناخت کو تسلیم کیے معلمین کے تاثراتی سیشن میں ریٹائرڈ پروفیسر ڈی کے ال داس، دہلی یونیورسٹی کی پروفیسر سما شاہد رضا، صدر شعبہ سوچل ورک نے صدارتی کلمات ادا کیے اور ڈاکٹر محمد آفتاب عالم، استاذ شرما اور یونیورسٹی آف کشمیر سے ڈاکٹر فرشیم نے اپنے تدریسی تجربات پیش کیے اور مستقبل پروفیسر نے شعبے کے دیگر اساتذہ کے ہمراہ اس کے پیشہ ورول کے لیے اہم اقدار اور پیشہ و رانہ ہفت روزہ پروگرام کے انتظامات کیے۔ پروگرام ضروریات کی نمائندگی کی۔ پیشہ و رانہ زندگی کے میں یونیورسٹی اور بیرون یونیورسٹی سے روزانہ تجربات اور چیلنجز پر اہم باتیں اور خصوصی نکات تقریباً پچاس طلبہ، اساتذہ اور پیشہ و ران نے تاثرات اور پسمندہ طبقات پر بحث و مباحثے سامنے آئے۔ اس نشست میں پروجیکٹ شرکت کی۔

مانو میں قومی سوشل ورک ہفتہ کا انعقاد

اساتذہ، پیشہ و رہائیں، سابقہ طلبہ کا اظہار خیال

حیدر آباد، 25 اگست (پریس نوت) مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی کے شعبہ سوشل ورک نے نیشنل اسوی ایشن آف پروفیشنل سوشل ورکرز ان اندیا کے اشتراک سے 15 اگست تا 21 اگست دوسرے قومی سوشل ورک ہفتہ کا اہتمام کیا۔ ہندوستان میں سوشل ورک کو پیشہ و رانہ مقام دلانے کے لیے ان دونوں سرگرمیاں تیز ہو رہی ہیں۔ دیگر پیشوں کی طرح سوشل ورک کی بھی ایک قومی کونسل کی ضرورت ہے جس کے لیے ایک طویل عرصے سے تگ و دو ہو رہی ہے۔ اس ہفتے کا مقصد یہ ہے کہ سوشل ورک کے ادارے، پیشہ و ران اور معلمین اس مہم سے وابستہ ہوں جس میں قومی اسوئیشن مرکزی کردار ادا کر رہی ہے۔ اسی مہم کے تحت شعبے نے بھی اس ہفتے میں مختلف قسم کے آن لائن پروگرام منعقد کیے۔ پروگرام میں چار عنوانیں۔ معلمین کے تاثرات، پیشہ و ران کے تاثرات، شعبے سے فارغ پیشہ و ران کے تاثرات اور پسمندہ طبقات پر بحث و مباحثہ ہوئے۔ ان نشتوں میں مختلف تنظیموں اور اداروں سے وابستہ ماہرین نے حصہ لیا۔ پروگرام کے دوران پسمندہ طبقات میں خواتین، قبائل، مسلمانوں اور دلوں کے مسائل پر اہم مباحثت ہوئے۔ اس میں ملک کے سوشل ورک کے اداروں سے ماہرین نے شرکت کی۔ ٹانٹانیٹی ٹیوٹ آف سوشل سائنسز سے پروفیسر پن جو جواہر پروفیسر پی کے شا جہاں، دبليو یونیورسٹی سے پروفیسر نینا پانڈے اور جامعہ ملیہ اسلامیہ سے ڈاکٹر بخشے انگولے نے

پسمندگی کے حوالے سے ان کی ترقی اور فروع کے مسائل کو اجاگر کیا۔ اسی طرح معلمین کے تاثراتی سیشن میں ریٹائرڈ پروفیسر ڈی کے لال داس، دبليو یونیورسٹی کی پروفیسر سیما شرما اور یونیورسٹی آف شمیر سے ڈاکٹر فخر فہیم نے اپنے تدریسی تجربات پیش کیے اور مستقبل کے پیشہ و روں کے لیے اہم اقدار اور پیشہ و رانہ ضروریات کی نشاندہی کی۔ پیشہ و رانہ زندگی کے تجربات اور چیلنجز پر اہم باتیں اور خصوصی نکات سامنے آئے۔ اس نشست میں پروفیسر ”کرنن انٹرنشنل“ سے اشرف پرویز اور پروان سے مسرو راحمد نے نمائندگی کی اور اپنی پیشہ و رانہ جدوجہد کے مختلف پہلوؤں کو بیان کیا۔ ملک کی اہم تنظیموں میں کار بند شعبے کے فارغین نے بھی اپنے خیالات کا اظہار کیا۔ اس سلسلے میں تو قیر حیدر، سیدہ صبا قادری، محمد احمد اور وکیل احمد نے اپنے تعلیمی سفر اور پیشہ و رانہ زندگی کے اتار چڑھاؤ پر وہنی ڈالی اور بتایا کہ کس طرح اردو میں سوشل ورک کی تعلیم نے عملی میدان میں ان کی مدد کی۔ پروفیسر محمد شاہد نے اختنامیہ کلمات میں پسمندہ طبقات کی منفرد شناخت کو تسلیم کیے جانے اور اسے برقرار رکھنے پر زور دیا۔ پروفیسر محمد شاہد رضا، صدر شعبہ سوشل ورک نے صدارتی کلمات ادا کیے اور ڈاکٹر محمد آفتاب عالم، اسٹاٹ پروفیسر نے شعبے کے دیگر اساتذہ کے ہمراہ اس ہفت روزہ پروگرام کے انتظامات کیے۔ پروگرام میں یونیورسٹی اور بیرون یونیورسٹی سے روزانہ تقریباً پچاس طلباء، اساتذہ اور پیشہ و ران نے شرکت کی۔

ماں و میں قومی سو شل درک ہفتہ کا انعقاد

اساتذہ، پیشہ ور ماہرین، سابقہ طلبہ کا اظہار خیال

جید آہ، 25 اگست (بیان آئی) مولانا آزاد بھٹل اردو چیندرستی کے شعبہ سو شل درک نے بھٹل اسوی ایشن آف پروفل کیا۔ اسی طرح مسلمین کے تاثراتی سین میں ریڈ آرڈر پروفیسر رائے کے سو شل درک ز ان اظہار کے اشتراک سے 15 اگست تا 21 اگست لال داں، دہلی یونیورسٹی کی پروفیسریماڑر ماں اور جیونیورسٹی آف کمپرسوری سو شل درک ہفتہ کا اہتمام کیا۔ ہندوستان میں سو شل درک داکٹر فرج نعیم نے اپنے تدریسی تجربات میں کیے اور مستقبل کے پیش کو پیش و راند مقام دلانے کے لیے ان دنوں سرگرمیاں تیز ہو رہی ہیں۔ درجہ بیشیوں کی طرح سو شل درک کی بھی ایک توی کنسل کی ضرورت ہے جس کے لیے ایک طویل مرے سے سمجھ دوہوڑی ہے۔ اس ہفتہ کا مقصد بھی ہے کہ سو شل درک کے ادارے، پیشہ وران اور مسلمین اس ہم سے دابتے ہوں جس میں توی اسوی بھٹل مرکزی کردار ادا کر رہی ہے۔ اسی ہم کے تحت شجے نے بھی اس ہفتہ میں مختلف حرم کے آن لائن پروگرام منعقد کیے۔ پروگرام میں چار عنایتیں۔ مسلمین کے تاثرات، پیشہ وران کے تاثرات، شجے سے فارغ پیشہ وران کے تاثرات اور سماںدہ طبقات پر بحث و مباحثہ ہوئے۔ ان نشتوں میں عطف چکیوں اور اداروں سے دابتے ماہرین نے حصہ لیا۔ پروگرام کے دوران پسماںدہ طبقات میں خواتین، بیانک، مسلمانوں اور لوگوں کے سائل پر اہم مباحثہ ہوئے۔ اس میں لگ کے سو شل درک کے اداروں سے ماہرین نے شرکت کی۔ ۲۳ انسٹی ٹیوٹ آف سو شل سائنسز سے پروفیسر پن جو جواہر پروفیسری کے شاچہاں، دہلی یونیورسٹی سے پروفیسر غنا پانڈے اور جامدیہ اسلامیہ سے ڈاکٹر جے احمد لے نے سے روزانہ تقریباً پہلے طلبہ، اساتذہ اور پیشہ وران نے شرکت کی۔

اردو لو نیورسٹی میں قومی سو شل ورک ہفتہ کا انعقاد

مک کر سہ شاہ، ورک اڈاروں سے باہر من کی شرکت۔ اساتذہ، پیشہ و رہائش، سابقہ طلبہ کا اظہار خیال

ان کی ترقی اور قرروغ کے مسائل کو اجاگر کیا۔ اسی طرح معلمین کے تاریخی سیاست میں ریناڑو پروفیسر پروفیسر ڈی کے لال داس وولی یونیورسٹی کی پروفیسر سیما شرما اور یونیورسٹی آف کمیرے ڈاکٹر فخر خیتم نے اپنے تدریسی تحریکات پیش کیے اور مستقبل کے پیشہ ووں کے لیے اہم اقدار اور پیشہ وراثے ضروریات کی تشنیدی کی۔ پیشہ وراثے زندگی کے تحریکات اور جیلچڑی پر اہم پائیں اور خصوصی نکات نشت میں رو جگت ”کرنن انٹریشن“ سے



حیدر آباد۔ (پرس نوٹ) سولانا آزاد پیش اور وہ پیغمبر نبی کے شعبہ سو شل و رک نے پیش اسوی ایش اف پر فرش سو شل و دکڑ ان افغانیا کے اشتراک سے 15 اگست ۲۱۲۱ اگست دوسرے قوی سو شل و دک بخت کا اعتمام کیا۔ ہندوستان میں سو شل و رک کو پیش و زان مقام دلانے کے لئے ان بوقنگر گھر میں تیز ہو رہی ہیں۔ دیگر پیشون کی طرح سو شل و رک کی بھی ایک توکل کی ضرورت ہے جس کے لئے ایک طویل عمر سے سے بھل دو دو ہو رہے ہیں۔ اس بخش کا کروں سو شل و رک کے ادارے، پیش و زان اور معلمین اسی ہوں جس میں قوی اسوی سیکھ مرکزی کرار ادا کر رہی ہے جنت شہنشاہ نے بھی اس بخش میں مختلف قسم کے آن لائن پروگرام میں چار عنادیں۔ معلمین کے تاثرات، پتاثرات، شہنشاہی سے قارن پیش و زان کے تاثرات اور پسما بجٹ و مبانی ہوئے۔ ان شہنشاہیں مختلف قسمیں اور وابستہ ماہرین نے حصہ لیا۔ پروگرام کے دوران پسمندی خواہیں، تقاضاں، مسلمانوں اور بوقنگر میں مختلف قسمیں اور ہوئے۔ اس بنی ملک کے سو شل و رک کے اداروں سے ٹرکت کی۔ نانا انسی محدث آف سو شل سائز سے پروفیشنل پروفیسری کے شاچیاں، دلیل پیغمبر نبی سے پروفیسری میں اسلامیتے ذاکر بخی اگلے نے پسمندی کی گئی